کلاس: 9th

مضمون: اسلامیات

باب سوم: سیرت نبی

عہد نبوی کے ماہ و سال (مدنی دور)

(1) فتح مکہ

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. فتح مکہ کے اسباب میں سے ہے:**

(الف) مدینہ منورہ کی چراگاہ پر حملہ

(ب) مقتولین کا انتقام

(ج) بنو خزاعہ پر حملہ ✅

(د) قریش کے معاشی مفادات کا تحفظ

🟢 **2. فتح مکہ کے موقع پر دار الآمن قرار دیا گیا:**

(الف) حضرت عباس کا گھر

(ب) حضرت خالد بن ولید کا گھر

(ج) حضرت عثمان بن طلحہ کا گھر

(د) حضرت ابو سفیان کا گھر ✅

🟢 **3. نبی کریم ﷺ کی اونٹنی کا نام ہے:**

StudyNotes360.com

(الف) قصوا ✅

(ب) براق

(ج) ناقة

(د) ذو الفقار

🟢 **4. قدرت و اختیار رکھنے کے باوجود نبی کریم ﷺ کا اپنے بدترین دشمنوں کو معاف کر دینا شان دار مثال ہے:**

(الف) امانت داری

(ب) عفو و درگزر ✅

(ج) سخاوت

(د) ایثار و قربانی

🟢 **5. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے خانہ کعبہ کی چابی سپرد کی:**

(الف) حضرت طلحہ بن زبیر

(ب) حضرت طلحہ بن عبید اللہ

(ج) حضرت عثمان بن عفان

(د) حضرت عثمان بن طلحہ ✅

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. صلح حدیبیہ کے بعد بنو خزاعہ کس فریق کے حلیف بنے؟**

(الف) بنو بکر

(ب) قریش مکہ

StudyNotes360.com

(ج) مسلمان ✅

(د) یہود مدینہ

🟢 **2. صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی سب سے پہلے کس قبیلے نے کی؟**

(الف) بنو ہاشم

(ب) بنو بکر ✅

(ج) بنو خزاعہ

(د) قریش مکہ

🟢 **3. نبی کریم ﷺ نے قریش مکہ کو صلح حدیبیہ توڑنے پر تین میں سے ایک شرط پر عمل کرنے کا پیغام بھیجا، ان میں شامل نہیں تھی:**

(الف) بنو خزاعہ کے مقتولین کی دیت

(ب) بنو بکر کی مدد سے دستبرداری

(ج) مسلمانوں کے ساتھ جنگ کا اعلان

(د) مدینہ ہجرت کا مطالبہ ✅

🟢 **4. فتح مکہ کے موقع پر اسلامی لشکر کی تعداد کیا تھی؟**

(الف) پانچ ہزار

(ب) سات ہزار

(ج) دس ہزار ✅

(د) بارہ ہزار

🟢 **5. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ کا پرچم کس کے پاس تھا؟**

StudyNotes360.com

(الف) حضرت ابو عبیدہ

(ب) حضرت خالد بن ولید

(ج) حضرت زبیر ✅

(د) حضرت عباس

🟢 **6. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ کس سواری پر سوار تھے؟**

(الف) گھوڑا

(ب) براق

(ج) قصواء ✅

(د) شترمرغ

🟢 **7. نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر قریش سے کیا فرمایا؟**

(الف) تم پر لعنت ہو

(ب) آج تم سب قیدی ہو

(ج) جاؤ تم سب آزاد ہو ✅

(د) میں تم سے بدلہ لوں گا

🟢 **8. فتح مکہ کے بعد خانہ کعبہ میں کتنے بت توڑے گئے؟**

(الف) 200

(ب) 300

(ج) 360 ✅

(د) 400

StudyNotes360.com

🟢 9. **فتح مکہ کے بعد خانہ کعبہ کی چابی کس کو واپس دی گئی؟**

(الف) حضرت عباس

(ب) حضرت ابو سفیان

(ج) حضرت عثمان بن طلحہ ✅

(د) حضرت علی

🟢 10. **فتح مکہ کے بعد مکہ مکرمہ کا پہلا گورنر کس کو مقرر کیا گیا؟**

(الف) حضرت خالد بن ولید

(ب) حضرت ابو عبیدہ

(ج) حضرت علی

(د) حضرت عتاب بن اسید ✅

StudyNotes360.com

مختصر جواب دیں (مشق)

1. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے عام معافی کا اعلان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

فتح مکہ کے دن، جب مسلمان بغیر کسی بڑی جنگ کے مکہ میں داخل ہوئے، نبی کریم ﷺ نے اپنے بدترین دشمنوں کو بھی معاف کر دیا۔ آپ ﷺ نے اہلِ مکہ کو جمع کر کے ارشاد فرمایا:

> "آج میں تم سے وہی سلوک کرتا ہوں جو میرے بھائی یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کیا تھا۔"

پھر آپ ﷺ نے اعلان فرمایا:

> "جاؤ، تم سب آزاد ہو، آج تم سے کوئی بازپُرس نہیں کی جائے گی۔"

یہ اعلان عفو و درگزر، رحمت اور عظمتِ اخلاق کی بہترین مثال تھا۔ اس حسنِ سلوک سے اہلِ مکہ کے دل بدل گئے، اور بہت بڑی تعداد میں لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

2. فتح مکہ کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کیا سعادت نصیب ہوئی؟

فتح مکہ کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کرنے کی عظیم سعادت نصیب ہوئی۔ نبی کریم ﷺ نے خانہ کعبہ میں موجود تین سو ساٹھ (360) بتوں کو توڑنے کا حکم دیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے۔ نبی کریم ﷺ کے ہاتھ میں ایک لاٹھی تھی، جس سے آپ ﷺ بتوں کو گراتے جاتے اور یہ آیت تلاوت فرماتے:

> "جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا"

(**ترجمہ**: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل: 81)

یہ سعادت حضرت علیؓ کے لیے ایک عظیم روحانی اعزاز تھا۔

3. فروغِ اسلام کے حوالے سے فتح مکہ کی اہمیت مختصر بیان کریں:

فتح مکہ اسلامی تاریخ کا ایک فیصلہ کن اور انقلابی موڑ ثابت ہوا۔ اس کے اثرات درج ذیل ہیں:

- قریش، جو اسلام کے سخت ترین دشمن تھے، اب اسلام میں داخل ہو گئے۔
- مکہ، جو شرک کا مرکز تھا، توحید کا گہوارہ بن گیا۔
- صرف دس دن میں تقریباً دو ہزار افراد نے اسلام قبول کر لیا۔
- اسلام کو سیاسی، سماجی اور مذہبی غلبہ حاصل ہوا۔
- دشمنوں کی سازشیں ختم ہو گئیں اور اسلامی دعوت بغیر رکاوٹ کے پھیلنے لگی۔
- نبی کریم ﷺ نے مکہ کے اطراف میں موجود تمام بت خانوں کو ختم کرنے کے لیے مجاہدین روانہ فرمائے۔
- فتح مکہ نہ صرف مکہ کی فتح تھی بلکہ دلوں کی فتح بھی تھی۔ اس نے اسلام کو جزیرۂ عرب میں سب سے مضبوط دین بنا دیا۔

اہم مختصر سوالات:

1. بنو خزاعہ اور بنو بکر کا فتح مکہ سے کیا تعلق تھا؟

🔹 بنو خزاعہ مسلمانانِ مدینہ کے حلیف تھے جبکہ بنو بکر قریش مکہ کے۔ 6 ہجری میں صلح حدیبیہ کے تحت دس سال تک جنگ نہ کرنے کا معاہدہ ہوا، مگر بنو بکر نے 18 ماہ بعد معاہدہ توڑتے ہوئے بنو خزاعہ پر حملہ کیا۔ بنو خزاعہ نے مسلمانوں سے مدد مانگی، جو فتح مکہ کی اصل وجہ بنی۔

2. قریش مکہ کو نبی کریم ﷺ نے کون سی تین شرائط صلح کے لیے بھیجیں؟

🔹 **نبی کریم ﷺ نے قریش کو پیغام بھیجا:**

1. مقتولین کی دیت ادا کریں

2. بنو بکر کی حمایت سے دستبردار ہو جائیں

3. یا معاہدہ ختم کر کے جنگ کا اعلان کریں

قریش نے تیسری شرط یعنی جنگ کو قبول کیا۔

3. نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے وقت کتنے افراد پر مشتمل لشکر کے ساتھ روانگی فرمائی؟

🔹 نبی کریم ﷺ 10 ہزار صحابہ کرامؓ پر مشتمل لشکر کے ہمراہ مکہ کی جانب روانہ ہوئے۔ یہ لشکر رمضان المبارک 8 ہجری کو مکہ کے نواح میں پہنچا۔

4. فتح مکہ کے وقت لشکر کے تین حصے کن صحابہ کی قیادت میں تھے؟

🔹 **اسلامی لشکر کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا:**

دایاں حصہ: حضرت خالد بن ولیدؓ

بایاں حصہ: حضرت زبیر بن عوامؓ

پیدل فوج: حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ

علمِ لشکر حضرت زبیرؓ کے پاس تھا۔

5. نبی کریم ﷺ نے مکہ میں داخلے کے وقت صحابہ کو کون سی اہم ہدایات دیں؟

🔹 **نبی ﷺ نے فرمایا:**

StudyNotes360.com

- جو پناہ مانگے، اُسے پناہ دی جائے
- عورتوں، بچوں کو نقصان نہ پہنچایا جائے
- جو حضرت ابو سفیانؓ کے گھر یا اپنے گھر رہے، اُسے امان ہے
- جو ہتھیار ڈال دے، اُس پر کوئی حملہ نہ کیا جائے
- یہ سب ہدایات اسلامی اخلاق و عدل کی عظیم مثال تھیں۔

6. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ کی سواری اور ان کے جذبات کا ذکر کریں۔

🔹 آپ ﷺ اونٹنی "قصواء" پر سوار تھے، سر انکساری سے جھکا ہوا تھا حتیٰ کہ اونٹنی کی کوہان کو چھو رہا تھا۔ زبان پر سورہ فتح اور سورہ نصر کی آیات تھیں۔ عجز و انکساری کی یہ مثال تاریخ میں بے نظیر ہے۔

7. فتح مکہ کے دن نبی کریم ﷺ نے اہلِ مکہ سے کیا فرمایا؟

🔹 **نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**

"آج میں تم سے وہی کہوں گا جو حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا: جاؤ، تم سب آزاد ہو، آج تم سے کوئی بازپُرس نہیں ہوگی۔"

یہ اعلان عام معافی کا تھا، جس نے ہزاروں دلوں کو بدل دیا۔

8. خانہ کعبہ سے بتوں کو کس نے توڑا اور کس آیت کی تلاوت کی گئی؟

🔹 نبی کریم ﷺ اور حضرت علیؓ نے بیت اللہ کے اندر موجود 360 بت توڑے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں لاٹھی تھی اور یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے:

"جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا"

(حق آ گیا، اور باطل مٹ گیا، یقیناً باطل مٹنے ہی والا ہے۔)

9. فتح مکہ کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کیا سعادت حاصل کی؟

🔹 حضرت بلالؓ کو یہ شرف حاصل ہوا کہ وہ خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دیں، جو اسلام کے غلبے اور عظمت کی نشانی بن گئی۔ یہ ایک غلام کا مقامِ عزت تک پہنچنا بھی ظاہر کرتا ہے۔

10. فتح مکہ کے فوری نتائج اسلام اور مسلمانوں کے لیے کیا ثابت ہوئے؟

studynotes360.com

🔹 **فتح مکہ کے بعد:**

- ہزاروں لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے
- قریش کے تمام قبائل نے اسلام قبول کر لیا
- اسلام کو سیاسی و مذہبی غلبہ ملا
- دشمنانِ اسلام کی سازشیں ناکام ہو گئیں
- نبی ﷺ نے مکہ کا نظم حضرت عتاب بن اسیدؓ کے سپرد کیا
- بت پرستی کے بڑے مراکز کو ختم کرنے کے لیے مجاہدین روانہ کیے گئے

<u>تفصیلی جواب دیں (مشق)</u>

1.فتح مکہ پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

✳ پس منظر:

6 ہجری میں صلح حدیبیہ کے تحت مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان یہ معاہدہ ہوا کہ دونوں فریق دس سال تک جنگ نہیں کریں گے اور ایک دوسرے کے حلیف قبائل سے بھی جنگ نہیں کی جائے گی۔

تاہم 18 ماہ بعد قریشِ مکہ کے حلیف قبیلہ بنو بکر نے مسلمانوں کے حلیف بنو خزاعہ پر حملہ کر دیا اور حرمِ کعبہ کے اندر بھی لڑائی کی۔ اس پر بنو خزاعہ نے مدد کے لیے رسول اللہ ﷺ کو پیغام بھیجا۔

✳ صلح کا خاتمہ:

نبی کریم ﷺ نے قریش کو تین شرائط بھیجیں:

1. بنو خزاعہ کے مقتولین کی دیت ادا کرو۔

2. بنو بکر کی حمایت سے دستبردار ہو جاؤ۔

3. یا صلح ختم کر کے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔

قریش نے تیسری شرط قبول کی، یوں معاہدۂ حدیبیہ ختم ہو گیا اور فتح مکہ کی راہ ہموار ہو گئی۔

✳ مکہ کی طرف پیش قدمی:

StudyNotes360.com

8 ہجری، رمضان المبارک میں نبی کریم ﷺ نے 10 ہزار صحابہ کرامؓ پر مشتمل لشکر کے ساتھ مکہ کی طرف پیش قدمی کی۔ راستے میں قریش کے سردار ابو سفیان کو اسلام کی دعوت دی گئی، جو ایمان لے آئے۔

✳ لشکر کی تقسیم:

نبی کریم ﷺ نے لشکر کو تین حصوں میں تقسیم فرمایا:

دایاں بازو: حضرت خالد بن ولیدؓ

بایاں بازو: حضرت زبیر بن عوامؓ

پیدل فوج: حضرت ابو عبیدہ بن جراحؓ

علمِ اسلام حضرت زبیرؓ کے پاس تھا۔

✳ نبی کریم ﷺ کا انداز:

نبی کریم ﷺ انتہائی عجز و انکساری کے ساتھ اونٹنی قصواء پر سوار تھے، سر جھکا ہوا تھا یہاں تک کہ اونٹنی کی کوہان کو چھو رہا تھا۔ زبان پر سورہ فتح اور سورہ نصر کی آیات تھیں۔

StudyNotes360.com

✳ عام معافی کا اعلان:

نبی کریم ﷺ نے اہل مکہ سے فرمایا:

"جاؤ، آج تم سب آزاد ہو"۔

آپ ﷺ نے حضرت یوسف علیہ السلام کی طرح دشمنوں کو معاف کر دیا۔ یہ اسلامی عفو و درگزر کی بے مثال مثال ہے۔

✳ خانہ کعبہ کی تطہیر:

نبی کریم ﷺ اور حضرت علیؓ نے خانہ کعبہ میں موجود 360 بتوں کو توڑ دیا۔ آپ ﷺ یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے:

> "جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا"

(حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، یقیناً باطل مٹنے والا ہی تھا۔)

✳️ دیگر اہم واقعات:

- حضرت بلالؓ نے خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دی
- حضرت عثمان بن طلحہؓ کو خانہ کعبہ کی کنجیاں واپس کی گئیں
- حضرت خالد بن ولیدؓ نے بیت اللہ میں دو رکعت نماز ادا کی
- حضرت عتاب بن اسیدؓ کو مکہ کا گورنر مقرر فرمایا

✳️ نتائج و اثرات:

1. مکہ بغیر خونریزی کے فتح ہوا

2. دشمنانِ اسلام نے اسلام قبول کر لیا

3. قریش کے تمام قبائل نے اسلام کو قبول کیا

4. صرف 10 دن میں 2,000 افراد دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے

5. بت پرستی کے بڑے مراکز کو ختم کیا گیا

6. دینِ اسلام کو غلبہ، عظمت اور شان حاصل ہوئی

7. اسلام نے جزیرہ عرب میں اپنی مرکزی حیثیت قائم کی

✅ خلاصہ:

فتح مکہ اسلامی تاریخ کا نقطہ عروج ہے۔ اس میں رسول اللہ ﷺ کا عفو و کرم، قیادت، حکمت اور اعلیٰ اخلاق سامنے آتے ہیں۔ یہ واقعہ اسلامی فتوحات کی بنیاد بن گیا اور عرب کے دلوں کو جیتنے کا ذریعہ بنا۔

StudyNotes360.com

(2) غزوہ حنین

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. وادی حنین کا مکہ مکرمہ سے فاصلہ ہے:**

(الف) بیس کلو میٹر

(ب) تیس کلو میٹر

(ج) چالیس کلومیٹر ✅

(د) پچاس کلو میٹر

🟢 **2. وادی حنین میں آباد قبائل کون سے تھے؟**

(الف) بنو نضیر و بنو قینقاع

(ب) بنو قریظہ و بوسلیم

(ج) بنو اوس و خزرج

(د) بنو ہوازن و بنو ثقیف ✅

🟢 **3. غزوہ حنین میں مسلمانوں کے بکھرنے پر انہیں آواز دے کر اکٹھا کرنے والے صحابی کون تھے؟**

(الف) حضرت خالد بن ولید

(ب) حضرت عباس بن عبد المطلب ✅

(ج) حضرت عبد اللہ بن مسعود

(د) حضرت زید بن حارثہ

🟢 **4. غزوہ حنین کے دوران نبی کریم ﷺ نے کفار کی طرف کیا چیز پھینکی؟**

StudyNotes360.com

(الف) مٹھی بھر خاک ✅

(ب) تلوار

(ج) زنجیر

(د) زرہ

🟢 **5. غزوہ حنین سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟**

(الف) توکل کا ✅

(ب) عفو و درگزر کا

(ج) کفایت شعاری کا

(د) رواداری کا

<u>اہم معروضی سوالات:</u>

StudyNotes360.com

🟢 **1. وادی حنین کا مکہ مکرمہ سے فاصلہ کتنا تھا؟**

(الف) 20 کلومیٹر

(ب) 30 کلومیٹر

(ج) 40 کلومیٹر ✅

(د) 50 کلومیٹر

🟢 **2. وادی حنین میں کون سے قبائل آباد تھے؟**

(الف) بنو نضیر و قریظہ

(ب) بنو اوس و خزرج

(ج) بنو ہوازن و بنو ثقیف ✅

(د) بنو قینقاع و بنو سلیم

🟢 **3. غزوہ حنین کب پیش آیا؟**

(الف) رمضان 8 ہجری

(ب) شوال 8 ہجری ✅

(ج) رجب 9 ہجری

(د) شعبان 7 ہجری

🟢 **4. غزوہ حنین میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟**

(الف) 10 ہزار

(ب) 12 ہزار ✅

(ج) 8 ہزار

(د) 14 ہزار

🟢 **5. غزوہ حنین میں بعض نو مسلموں کو کس چیز پر غرور ہوا؟**

(الف) مالِ غنیمت پر

(ب) ایمان پر

(ج) نبی ﷺ کی موجودگی پر

(د) اپنی کثرت تعداد پر ✅

🟢 **6. نبی کریم ﷺ نے میدانِ جنگ میں کس نعرے کے ساتھ دشمن کا سامنا کیا؟**

(الف) انا رسول اللہ

(ب) لا الہ الا اللہ

StudyNotes360.com

(ج) انا النبی لا کذب، انا ابن عبدالمطلب ✅

(د) اللہ اکبر

🟢 **7. غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کس چیز نے وقتی شکست سے دوچار کیا؟**

(الف) دشمن کی تعداد

(ب) اپنی کثرت پر غرور ✅

(ج) بارش

(د) دشمن کی سازش

🟢 **8. نبی کریم ﷺ نے کفار پر کیا چیز پھینکی جس سے دشمن بکھر گئے؟**

(الف) تیر

(ب) مٹھی بھر خاک ✅

(ج) نیزہ

(د) پانی

🟢 **9. غزوہ حنین کے بعد کتنے مشرکین قتل ہوئے؟**

(الف) 100

(ب) 200

(ج) 300

(د) 300 سے زائد ✅

🟢 **10. غزوہ حنین کے بعد مسلمانوں کو کیا نصیحت ملی؟**

(الف) مال پر بھروسا کریں

StudyNotes360.com

(ب) تعداد پر فخر کریں

(ج) اللہ پر توکل کریں ✅

(د) جنگ سے بچیں

مختصر جواب دیں (مشق)

1. غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے کس طرح جرات و بہادری اور استقامت کا مظاہرہ فرمایا؟

🔹 غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے غیر معمولی حوصلے، استقامت اور قیادت کا مظاہرہ فرمایا۔ جب دشمن کی طرف سے تیروں کی شدید بارش ہوئی اور بعض مسلمان وقتی طور پر بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر پیچھے ہٹنے لگے تو نبی کریم ﷺ دشمن کے مقابلے میں ثابت قدم رہے۔

🔹 **آپ** ﷺ اس وقت ایک خچر پر سوار تھے، حضرت عباسؓ نے لگام اور حضرت ابوسفیانؓ نے رکاب تھامی ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ خچر سے اُترے اور میدانِ جنگ میں دشمن کی جانب بڑھتے ہوئے پکارا:

> "أنا النبي لا كذب، أنا ابن عبدالمطلب"

ترجمہ: "میں نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔"

(صحیح بخاری: 4315)

یہ الفاظ ایمان، بہادری اور اللہ پر کامل یقین کی بہترین مثال ہیں۔ آپ ﷺ نے نہ صرف خود استقامت دکھائی بلکہ اپنے چچا حضرت عباسؓ سے کہا کہ بیعت رضوان والے صحابہ کو پکاریں۔ اس پر صحابہ فوراً واپس لوٹے اور میدان دوبارہ بھر گیا، جس کے بعد فتح حاصل ہوئی۔

2. غزوہ حنین کے کوئی سے دو نتائج تحریر کریں:

(1) اسلام کو عظیم الشان فتح حاصل ہوئی:

غزوہ حنین میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو زبردست کامیابی عطا فرمائی۔ اگرچہ ابتدا میں وقتی پریشانی کا سامنا ہوا، لیکن جلد ہی مسلمانوں نے میدان پر قبضہ جما لیا۔ اس جنگ میں دشمن کے 300 سے زائد افراد مارے گئے جبکہ صرف چار مسلمان شہید ہوئے۔

StudyNotes360.com

(2) اسلام کا دائرہ وسیع ہوا:

اس فتح کے بعد کئی قبائل نے اسلام قبول کیا، جن میں بنو ہوازن اور دیگر ارد گرد کے قبائل شامل تھے۔ اس سے اسلام کی دعوت دور دراز علاقوں تک پہنچی، اور دین کی قوت میں اضافہ ہوا۔

3. مشکل حالات میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کس طرح اپنے حواس کو قابو میں رکھا جا سکتا ہے؟ (غزوہ حنین کی روشنی میں).

غزوہ حنین سے ہمیں سکھایا جاتا ہے کہ مشکل اور کٹھن حالات میں بھی:

- **(1) اللہ پر توکل سب سے بڑا سہارا ہے:**

نو مسلموں نے اپنی تعداد پر بھروسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے ابتدائی مرحلے میں شکست کا مزہ چکھایا۔ لیکن جب نبی کریم ﷺ اور پختہ ایمان والے صحابہ نے اللہ کی مدد پر یقین رکھا، تو اللہ تعالیٰ نے نصرت فرمائی۔

- **(2) قیادت کا کردار اہم ہوتا ہے:**

نبی کریم ﷺ نے خود میدان میں ڈٹ کر قیادت اور حوصلہ افزائی کی، جس سے صحابہ کے حوصلے بلند ہوئے۔

- **(3) دعا، استقامت، اور اتحاد:**

حضرت عباسؓ نے صحابہ کو آواز دی، سب نے واپس آ کر اکٹھا ہو کر دشمن کا سامنا کیا۔ یہ اتحاد اور اجتماعی شعور ہی تھا جس سے خوف پر قابو پایا گیا۔

👉 نتیجہ:

مشکل وقت میں حواس کو قابو میں رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اللہ پر بھروسا رکھے، لیڈر کی رہنمائی کو تسلیم کرے، اور صبر و استقامت کا دامن نہ چھوڑے۔

<u>اہم مختصر سوالات:</u>

1. وادی حنین مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب: وادی حنین مکہ مکرمہ سے چالیس (40) کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

StudyNotes360.com

.2 غزوہ حنین کے موقع پر نبی کریم ﷺ کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: نبی کریم ﷺ کے لشکر کی تعداد بارہ ہزار (12,000) تھی۔

.3 غزوہ حنین میں مسلمانوں کے خلاف کفار نے کس قسم کی جنگی تدبیر اختیار کی؟

جواب: کفار نے اچانک حملہ کرتے ہوئے مسلمانوں پر تیروں کی بارش کر دی، جس سے بد نظمی پیدا ہوئی۔

.4 نبی کریم ﷺ نے میدان جنگ میں کون سے الفاظ ادا کیے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا:

"أنا النبي لا كذب، أنا ابن عبدالمطلب"

(میں نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔)

.5 غزوہ حنین میں نبی کریم ﷺ کا خچر کس نے قابو میں رکھا ہوا تھا؟

جواب: خچر کی رکاب حضرت ابوسفیانؓ نے اور لگام حضرت عباسؓ نے پکڑ رکھی تھی۔

.6 نبی کریم ﷺ نے مجاہدین کو اکٹھا کرنے کے لیے کس سے آواز دلائی؟

جواب: آپ ﷺ نے حضرت عباسؓ سے کہا کہ مجاہدین کو پکاریں۔

.7 نبی کریم ﷺ نے جنگ کے دوران دشمن پر کیا چیز پھینکی؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے مٹھی بھر خاک (مٹی) دشمن پر پھینکی، جو ان کی آنکھوں میں چلی گئی۔

.8 غزوہ حنین میں کفار کی کتنی تعداد ہلاک ہوئی؟

جواب: اس جنگ میں تین سو (300+) سے زائد کفار ہلاک ہوئے۔

.9 غزوہ حنین میں مسلمانوں کو کیا مالِ غنیمت حاصل ہوا؟

جواب: مسلمانوں کو 6000 قیدی، 24000 اونٹ، 40000 بکریاں، اور 4000 اوقیہ چاندی حاصل ہوئی۔

StudyNotes360.com

10. غزوہ حنین سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

جواب: ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ پر بھروسا رکھنا چاہیے، نہ کہ ظاہری طاقت یا تعداد پر۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: غزوہ حنین پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔

✨ تعارف:

غزوہ حنین اسلامی تاریخ کے ان اہم ترین غزوات میں سے ہے، جس کا ذکر قرآنِ مجید میں بھی آیا ہے (سورۃ التوبہ، آیت 25)۔ یہ جنگ فتح مکہ کے فوراً بعد لڑی گئی، جب اسلام کا غلبہ ہو چکا تھا لیکن کچھ قبائل ابھی بھی دشمنی پر آمادہ تھے۔

📍 مقام اور وقت:

جگہ: وادی حنین (مکہ سے 40 کلومیٹر مشرق کی طرف طائف کے راستے میں)

تاریخ: شوال 8 ہجری

مدت: نبی کریم ﷺ فتح مکہ کے بعد 19 دن مکہ میں قیام کے بعد روانہ ہوئے۔

⚔️ جنگ کا پس منظر:

- بنو ہوازن اور بنو ثقیف دو بڑے قبیلے تھے جو اپنی فوجی طاقت اور کثرت پر نازاں تھے۔
- فتح مکہ کے بعد انہوں نے ارد گرد کے قبائل کو متحد کرکے اسلامی ریاست پر حملے کی منصوبہ بندی کی۔
- نبی کریم ﷺ نے پیش قدمی کرتے ہوئے 12 ہزار صحابہؓ پر مشتمل لشکر کے ساتھ حنین کا رخ کیا، جس میں بہت سے نو مسلم بھی شامل تھے۔

❖ جنگ کا آغاز اور صورتحال:

- کفار پہلے سے وادی میں چھپے ہوئے تھے اور اچانک تیروں کی بارش کر کے حملہ کر دیا۔
- نو مسلموں میں سے بعض نے لشکر کی کثرت پر گھمنڈ کیا تھا، جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہ آیا۔
- مسلمانوں میں عارضی بد نظمی پیدا ہوئی اور ان کے قدم کچھ دیر کے لیے اکھڑنے لگے۔

StudyNotes360.com

🕌 **نبی کریم ﷺ کا کردار:**

آپ ﷺ اس مشکل وقت میں ثابت قدمی کے ساتھ دشمن کے سامنے ڈٹے رہے۔

آپ ﷺ نے اونچی آواز میں اعلان فرمایا:

"أنا النبي لا كذب، أنا ابن عبدالمطلب"

(میں نبی ہوں، جھوٹ نہیں، عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔)

❖ **آپ ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ نے مجاہدین کو آواز دی:**

"يا أصحاب البيعة! يا أصحاب السَّمُرة!"

(اے بیعت رضوان والو! کہاں ہو؟)

یہ آواز سن کر صحابہؓ واپس لوٹے اور زبردست حملہ کیا۔

🌟 **معجزات:**

نبی کریم ﷺ نے مٹھی بھر مٹی اٹھا کر دشمن کی طرف پھینکی، جو ہر کافر کی آنکھ میں جا پڑی۔

دشمن خوفزدہ ہو کر میدان جنگ سے بھاگ گئے۔

اللہ تعالیٰ نے فرشتے نازل کیے جنہوں نے مسلمانوں کی مدد فرمائی۔

📉 **کفار کا نقصان اور شکست:**

300+ کفار قتل ہوئے۔

بنو ہوازن اور بنو ثقیف کی کمر توڑ دی گئی۔

6000 قیدی، 24000 اونٹ، 40000 بکریاں، اور 4000 اوقیہ چاندی مالِ غنیمت میں حاصل ہوا۔

🤝 **غزوہ کا اثر:**

- اس جنگ کے بعد بہت سے غیر مسلم قبائل دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

StudyNotes360.com

- اسلام کی طاقت مزید مستحکم ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

"وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ..."

(سورہ توبہ: 25)

📚 سبق اور تعلیمات:

1. صرف کثرتِ تعداد پر بھروسا کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

2. اللہ پر مکمل توکل اور اعتماد کامیابی کی اصل کنجی ہے۔

3. ہر حال میں صبر، ثابت قدمی اور اطاعت رسول ﷺ ضروری ہے۔

4. مشکلات کے وقت قائد کی ہمت اور حوصلہ افزائی پورے لشکر کو بدل دیتی ہے۔

📘 خلاصہ:

غزوہ حنین ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ نیت کی پاکیزگی، اللہ پر یقین، اور رسول اکرم ﷺ کی قیادت کے تحت ہی کامیابی ممکن ہے، چاہے دشمن کتنا ہی طاقتور ہو۔ یہ جنگ اسلامی تاریخ میں ایمان، توکل اور قیادت کی عظیم مثال کے طور پر یاد رکھی جاتی ہے۔

StudyNotes360.com

(3) عام الوفود

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. عام الوفود سے مراد ہے:**

(الف) وفود کا سال ✅

(ب) وفود کا دن

(ج) وفود کی صدی

(د) وفود کا مہینا

🟢 **2. بنی تمیم کے سامنے نبی کریم ﷺ نے بطور خطیب کس شخصیت کو پیش کیا؟**

(الف) حضرت ثابت بن قیس ✅

(ب) حضرت حسان بن ثابت

(ج) حضرت زید بن ثابت

(د) حضرت خالد بن ولید

🟢 **3. نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے والے وفود کو کہاں ٹھہرایا جاتا تھا؟**

(الف) مسجد نبوی میں ✅

(ب) مسجد قبا میں

(ج) حضرت ایوب انصاری کے گھر

(د) بیت المال میں

🟢 **4. وفد بنی تمیم کی قیادت کون کر رہا تھا؟**

StudyNotes360.com

(الف) اقرع بن حابس ✅

(ب) مالک بن فہر

(ج) عبداللہ بن ابی

🟢 **5. وفد عبد القیس کے سردار اشج کی دو نمایاں خوبیاں کیا تھیں؟**

(الف) حلم اور وقار ✅

(ب) رواداری اور بردباری

(ج) صبر و تحمل

(د) انکسار و تواضع

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. عام الوفود سے کیا مراد ہے؟**

(الف) خطبوں کا سال

(ب) وفود کا سال ✅

(ج) جنگوں کا سال

(د) تعلیم کا سال

🟢 2. "وفد" کا مطلب کیا ہے؟

(الف) تنقید

(ب) مہمان

(ج) جماعت ✅

(د) خطبہ

StudyNotes360.com

🟢 **3. عام الوفود کون سے ہجری سال کو کہا جاتا ہے؟**

(الف) 8 ہجری

(ب) 9 ہجری ✅

(ج) 10 ہجری

(د) 7 ہجری

🟢 **4. عام الوفود میں نبی کریم ﷺ کے پاس وفود کی آمد کا مقصد کیا تھا؟**

(الف) جنگ

(ب) حج

(ج) تبلیغ

(د) اسلام قبول کرنا ✅

🟢 **5. وفد بنی تمیم کی قیادت کس نے کی؟**

(الف) اقرع بن حابس ✅

(ب) مالک بن نویرہ

(ج) زید بن حارثہ

(د) اشج عبد القیس

🟢 **6. نبی کریم ﷺ وفد بنی تمیم کو جواب دینے کے لیے کس صحابی کو خطیب مقرر کیا؟**

(الف) حضرت زید بن ثابت

(ب) حضرت ابو بکر

(ج) حضرت ثابت بن قیس ✅

StudyNotes360.com

(د) حضرت عمر

🟢 **7. بنی تمیم کے شاعروں کا جواب دینے کے لیے نبی کریم ﷺ نے کس صحابی کو مقرر کیا؟**

(الف) حضرت حسان بن ثابت ✅

(ب) حضرت علی

(ج) حضرت بلال

(د) حضرت ابن مسعود

🟢 **8. بنی تمیم کے لوگوں نے نبی کریم ﷺ کو کہاں آواز دی؟**

(الف) مسجد کے اندر

(ب) حجرہ مبارک کے باہر ✅

(ج) قبا کے پاس

(د) منبر سے

🟢 **9. کس سورت میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ کے آداب سکھائے گئے؟**

(الف) سورۃ محمد

(ب) سورۃ توبہ

(ج) سورۃ الحجرات ✅

(د) سورۃ یٰسین

🟢 **10. وفد نجران کا تعلق کس مذہب سے تھا؟**

(الف) یہودی

(ب) مجوسی

StudyNotes360.com

(ج) عیسائی ✅

(د) مشرک

🟢 **11. نبی کریم ﷺ نے نجران کے وفد کو عبادت کی اجازت کہاں دی؟**

(الف) اپنے حجرہ میں

(ب) مسجد نبوی میں ✅

(ج) مدینہ بازار میں

(د) غارِ حرا

🟢 **12. نجران کے وفد کے ساتھ مباہلہ کے لیے نبی کریم ﷺ کس کو لے کر گئے؟**

(الف) صرف صحابہ کرام

(ب) حضرت ابو بکر

(ج) حضرت علی، حضرت فاطمہ، حسن و حسین ✅

(د) حضرت عمر، حضرت عثمان

🟢 **13. وفد عبد القیس کا تعلق کس علاقے سے تھا؟**

(الف) یمن

(ب) بحرین ✅

(ج) نجد

(د) شام

🟢 **14. وفد عبد القیس کی دو نمایاں خوبیاں کون سی تھیں؟**

(الف) حلم اور وقار ✅

StudyNotes360.com

(ب) جُرأت اور شجاعت

(ج) علم اور تجارت

(د) صبر اور قوت

🟢 **15. نبی کریم ﷺ نے وفود کے قیام و طعام کا انتظام کہاں کیا؟**

(الف) بیت المال

(ب) اپنے گھر

(ج) مسجد نبوی ✅

(د) قریش کے خیموں میں

مختصر جواب دیں (مشق)

1. نبی کریم ﷺ نے عام الوفود میں مہمانوں کے ساتھ کس طرح عزت و اکرام کا معاملہ فرمایا؟ وضاحت کریں۔

جواب:

عام الوفود کا سال 9 ہجری کو کہا جاتا ہے، جب جزیرۂ العرب کے اطراف سے درجنوں وفود نبی کریم ﷺ کی خدمت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ ان وفود کے ساتھ نبی کریم ﷺ نے جو عزت و اکرام، مہمان نوازی، اخلاق، حلم اور شفقت کا برتاؤ فرمایا، وہ اسلامی اخلاقیات کا اعلیٰ نمونہ تھا۔

- آپ ﷺ نے مہمانوں کو مسجد نبوی میں ٹھہرایا۔
- ان کے قیام، طعام اور ضروریات کا بھرپور انتظام کیا۔
- ان سے نہ صرف احترام سے بات کی بلکہ ان کے عقائد اور مسائل بھی صبر و تحمل سے سنے۔
- حتیٰ کہ نجران کے عیسائی وفد کو بھی مسجد میں ان کے طریقے کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت دی گئی۔
- آپ ﷺ نے ان وفود کو اسلام کی دعوت و تعلیم دی، اور ان کے اعتراضات کے جوابات دلیل و حکمت سے دیے۔

StudyNotes360.com

یہ تمام طرزِ عمل آپ ﷺ کے حسنِ سلوک، اعلیٰ اخلاق اور حکمتِ تبلیغ کا عملی نمونہ تھے، جنہوں نے وفود کو بے حد متاثر کیا۔

2. وفود کی آمد نے جزیرۃ العرب میں اسلام کے پھیلاؤ میں کیا کردار ادا کیا اور اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

جواب:

- عام الوفود کے موقع پر جو قبائلی وفود مدینہ آئے، ان میں سے اکثر نے اسلام قبول کیا۔ ان کی اسلام قبول کرنے کے بعد چند اہم نتائج برآمد ہوئے:
- یہ لوگ اپنے اپنے علاقوں میں واپس جا کر اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہو گئے۔
- چونکہ یہ وفود قبائلی سربراہان یا بااثر شخصیات پر مشتمل ہوتے تھے، اس لیے پورے قبائل ان کے ساتھ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔
- اس طرح اسلام صرف مدینہ یا مکہ تک محدود نہ رہا، بلکہ پورے عرب میں پھیل گیا۔

نتیجتاً، حجۃ الوداع کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر گئی، جو اسلام کے اجتماعی پھیلاؤ کا واضح ثبوت ہے۔

3. وفد بنی تمیم کو بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضری کے وقت سکھائے گئے آداب میں سے کوئی دو لکھیں۔

جواب:

وفد بنی تمیم، جو اقرع بن حابس کی قیادت میں آیا، جب نبی کریم ﷺ کے قیلولہ (آرام) کے وقت حاضر ہوا تو انہوں نے گھر کے باہر سے آوازیں دیں اور اجازت لیے بغیر پکارا۔ اس واقعے کے بعد اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحجرات نازل فرمائی، جس میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ادب و آداب سکھائے گئے۔ ان میں سے دو اہم آداب یہ ہیں:

1. نبی کریم ﷺ کی آواز سے آواز بلند نہ کرنا:

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ..."

یعنی، ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے بلند نہ کرو۔

2. نبی کریم ﷺ کو یوں نہ پکارنا جیسے آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو:

StudyNotes360.com

یعنی ادب کا تقاضا ہے کہ آپ ﷺ کو نام لے کر یا سخت لہجے میں نہ پکارا جائے۔

یہ آداب نہ صرف وفد بنی تمیم کے لیے، بلکہ تمام امت کے لیے ادبِ رسالت کی تعلیم ہیں۔

اہم مختصر سوالات:

1. عام الوفود سے کیا مراد ہے؟

عام الوفود سے مراد وہ سال ہے جس میں جزیرہ عرب سے مختلف قبائل کے وفود بڑی تعداد میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

2. عام الوفود کا سال کون سا تھا؟

عام الوفود 9 ہجری کا سال تھا۔

3. نبی کریم ﷺ وفود کو کہاں ٹھہراتے تھے؟

نبی کریم ﷺ وفود کو مسجد نبوی میں ٹھہراتے تھے۔

4. نبی کریم ﷺ نے وفود کے قیام و طعام کا کیا انتظام فرمایا؟

آپ ﷺ نے خود ان کے استقبال، رہائش، اور کھانے پینے کا بہترین انتظام فرمایا، جو آپ کی اعلیٰ اخلاقی صفات کی دلیل ہے۔

5. عام الوفود میں نبی کریم ﷺ کا طرزِ عمل کیسا تھا؟

نبی کریم ﷺ نے مہمان وفود کے ساتھ محبت، عزت، شفقت اور حسن سلوک سے پیش آ کر دلوں کو اسلام کی طرف مائل کیا۔

6. عام الوفود کا اسلام کے پھیلاؤ میں کیا کردار رہا؟

ان وفود نے اسلام قبول کر کے اپنے اپنے علاقوں میں دین کی تبلیغ کی، جس سے مکمل قبائل اسلام میں داخل ہوئے۔

7. بنو تمیم کا وفد کس کی قیادت میں آیا تھا؟

اقرع بن حابس کی قیادت میں آیا تھا۔

StudyNotes360.com

8. وفد بنو تمیم نے نبی کریم ﷺ کو کس وقت بے آرام کیا؟

نبی کریم ﷺ قیلولہ (دوپہر کا آرام) فرما رہے تھے کہ وہ باہر سے آوازیں دینے لگے۔

9. بنو تمیم کے واقعے کے بعد کون سی سورۃ نازل ہوئی؟

سورۃ الحجرات نازل ہوئی، جس میں بارگاہِ رسالت ﷺ کے آداب سکھائے گئے۔

10. سورۃ الحجرات میں بارگاہِ رسالت ﷺ کے کیا آداب سکھائے گئے؟ (کوئی ایک)

یہ حکم دیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کو بلند آواز سے نہ پکارو اور ان کی آواز پر اپنی آواز بلند نہ کرو۔

11. نبی کریم ﷺ نے بنو تمیم کے خطیب اور شاعر کے مقابلے میں کن صحابہ کو پیش فرمایا؟

بطور خطیب: حضرت ثابت بن قیسؓ

بطور شاعر: حضرت حسان بن ثابتؓ

12. نجران کا وفد کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

یہ وفد 60 افراد پر مشتمل تھا، جن میں 14 بڑے سردار شامل تھے۔

13. نبی کریم ﷺ نے نجران کے وفد کو کہاں ٹھہرایا اور کیا اجازت دی؟

آپ ﷺ نے انھیں مسجد نبوی میں ٹھہرایا اور اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت دی۔

14. نجران کے وفد کے ساتھ نبی کریم ﷺ کس مقام پر مباہلہ کے لیے تشریف لائے؟

آپ ﷺ حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے ساتھ مباہلہ کے لیے مدینہ کے باہر تشریف لے گئے۔

15. نجران کے پادری مباہلہ سے کیوں پیچھے ہٹ گئے؟

جب انھوں نے نبی کریم ﷺ اور آپ کے اہل بیتؓ کے چہرے دیکھے تو ڈر گئے کہ اگر مباہلہ کیا تو تباہ ہو جائیں گے، اس لیے انھوں نے جزیہ دینا قبول کر لیا۔

<u>تفصیلی جواب دیں (مشق)</u>

StudyNotes360.com

سوال 1: وفد نجران کے بارگاہِ رسالت میں حاضری کا احوال بیان کریں۔

📘 **جواب:**

وفدِ نجران کا واقعہ 9 ہجری کے دوران پیش آیا، جو کہ عام الوفود کا سال تھا۔ نجران یمن کا ایک مشہور علاقہ تھا جہاں عیسائیوں کی بڑی تعداد آباد تھی۔ ان میں علمی، مذہبی اور سیاسی لحاظ سے کئی اہم شخصیات شامل تھیں۔

📍 **وفد کی تعداد اور اہمیت:**

یہ وفد تقریباً 60 افراد پر مشتمل تھا جن میں سے 14 بڑے سردار اور علمائے نصاریٰ شامل تھے۔ یہ وفد بارگاہِ رسالت میں اس لیے آیا کہ انہیں حضرت محمد ﷺ کی نبوت کے بارے میں شکوک تھے۔ وہ آپ ﷺ سے مناظرہ کرنا چاہتے تھے اور دلائل کے ذریعے اپنی بات منوانا چاہتے تھے۔

🕌 **رسول اللہ ﷺ کا طرزِ عمل:**

نبی کریم ﷺ نے اس وفد کا پرتپاک استقبال فرمایا۔ انہیں مسجد نبوی میں ٹھہرایا اور ان کو ان کے طریقے کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت دی۔ آپ ﷺ نے نہایت عزت، رواداری اور شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے سوالات کے دلائل سے جوابات دیے اور ان کو اسلام کی طرف بلایا۔

📖 **عقائد پر گفتگو اور انکار:**

نجران کے عیسائی وفد نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت (یعنی اللہ کا بیٹا ہونا) پر دلائل دیے۔ نبی کریم ﷺ نے ان عقائد کی قرآنی دلائل سے وضاحت کی اور ان کو اصلاح کی دعوت دی، لیکن وہ اپنی ضد پر قائم رہے اور اسلام قبول نہ کیا۔

⚖️ **واقعۂ مباہلہ:**

جب وہ لوگ دلائل سے قائل نہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران میں نبی کریم ﷺ کو "مباہلہ" کا حکم دیا۔

➤ مباہلہ کا مطلب یہ ہے کہ دونوں فریق حق و باطل کے فیصلے کے لیے دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کا عذاب نازل ہو۔

نبی کریم ﷺ حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو ساتھ لے کر نجران کے وفد کے پاس مباہلے کے لیے تشریف لے گئے۔

StudyNotes360.com

😨 عیسائیوں کا انکار اور معاہدہ:

جب نجران کے پادریوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہلِ بیت کے روشن اور نورانی چہرے دیکھے تو گھبرا گئے۔ انھوں نے کہا:

> "اگر ہم نے ان سے مباہلہ کیا تو ہم سب تباہ ہو جائیں گے۔"

چنانچہ وہ مباہلہ کرنے سے انکار کر گئے اور جزیہ ادا کرنے پر راضی ہو گئے۔

🧾 نتیجہ و اثرات:

- یہ واقعہ نبی کریم ﷺ کے اخلاق، حکمت اور تحمل کی روشن مثال ہے۔
- نجران کے نصاریٰ نے آپ ﷺ کے حسنِ سلوک، علم، اور اہلِ بیت کی عظمت کو دیکھ کر مباہلے سے گریز کیا۔
- یوں ایک بڑا فتنہ بغیر جنگ کے ختم ہو گیا اور اسلام کی عظمت واضح ہو کر سامنے آئی۔

✍️ خلاصہ:

وفد نجران کی حاضری نبی کریم ﷺ کے علم، تدبر، اور اخلاقِ حسنہ کا عظیم مظہر ہے۔ آپ ﷺ نے بین المذاہب مکالمہ کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ اختلافات کے باوجود نرمی، بردباری، اور حکمت سے دین کی دعوت دی، جو ہر مسلمان کے لیے ایک سبق ہے۔

StudyNotesHub.com

(4) غزوہ تبوک

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. مدینہ منورہ سے دمشق کے راستے پر واقع "تبوک" نام ہے:**

(الف) چشمے کا ✅

(ب) سرائے کا

(ج) باغ کا

(د) دریا کا

🟢 **2. غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کیا پیش کیا؟**

(الف) گھر کا سارا سامان ✅

(ب) گھر کا آدھا سامان

(ج) ایک ہزار اونٹ اور اشرفیاں

(د) بہت سی کھجوریں

🟢 **3. غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو کون سی ذمہ داری سونپی گئی؟**

(الف) مال جمع کرنے کی

(ب) لشکر کے سپہ سالار کی

(ج) اہل بیت کی حفاظت کی ✅

(د) چشمے کی حفاظت کی

StudyNotes360.com

🟢 4. غزوہ تبوک کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کیا حالت تھی؟

(الف) سواریوں کی کثرت تھی

(ب) جنگی ساز و سامان بہت زیادہ تھا

(ج) سپاہیوں کی کثرت تھی

(د) زادِ راہ کی شدید قلت تھی ✅

🟢 5. غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی توبہ کیوں قبول ہوئی؟

(الف) سچ بولنے کی وجہ سے ✅

(ب) وعدہ پورا کرنے کی وجہ سے

(ج) سخاوت کی وجہ سے

(د) کفایت شعاری کی وجہ سے

StudyNotes360.com

<u>اہم معروضی سوالات:</u>

🟢 1. غزوہ تبوک کب پیش آیا؟

(الف) 7 ہجری

(ب) 8 ہجری

(ج) 9 ہجری ✅

(د) 10 ہجری

🟢 2. تبوک کہاں واقع ہے؟

(الف) مدینہ سے مکہ کے راستے پر

(ب) مدینہ سے یمن کے راستے پر

(ج) مدینہ سے شام (دمشق) کے راستے پر ✅

(د) طائف کے قریب

🟢 **3. غزوہ تبوک کا نام کس نسبت سے رکھا گیا؟**

(الف) ایک قبیلے کے نام سے

(ب) ایک مقام کے نام سے

(ج) ایک دریا کے نام سے

(د) ایک چشمے کے نام سے ✅

🟢 **4. رومیوں کو مسلمانوں کے خلاف کس نے ابھارا؟**

(الف) قیصر روم (ہرقل) ✅

(ب) شاہ فارس

(ج) حبشہ کا بادشاہ

(د) یہود مدینہ

🟢 **5. مسلمانوں کو رومیوں کے حملے کی خبر کس نے دی؟**

(الف) حبشی قاصد

(ب) مدینہ کے یہودی

(ج) شام سے آئے تاجروں نے ✅

(د) کوئی فرشتہ

🟢 **6. غزوہ تبوک کی تیاری کے دوران موسم کیسا تھا؟**

(الف) معتدل

StudyNotes360.com

(ب) سرد۔

(ج) بارش والا

(د) شدید گرمی اور قحط ✅

🟢 **7. غزوہ تبوک میں شرکت کس پر فرض کی گئی؟**

(الف) ہر مسلمان پر

(ب) صرف ان پر جو صحابی تھے

(ج) صرف ان پر جو مکہ سے آئے تھے

(د) جو صحت مند ہوں اور سواری رکھتے ہوں ✅

🟢 **8. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس غزوہ کے لیے کیا قربانی پیش کی۔**

(الف) گھر کا آدھا سامان

(ب) صرف نقدی

(ج) گھر کا سارا سامان ✅

(د) کچھ نہیں دیا

🟢 **9. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کیا پیش کیا؟**

(الف) گھر کا سارا مال

(ب) ایک تہائی مال

(ج) گھر کا آدھا مال ✅

(د) کچھ نقدی

🟢 **10. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لشکر کے لیے کیا مہیا کیا؟**

StudyNotes360.com

(الف) صرف نقدی

(ب) سو گھوڑے اور نو سو اونٹ ✅

(ج) صرف دینار

(د) تلواریں

🟢 **11. اس لشکر کو کس نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے؟**

(الف) جیش المحبت

(ب) جیش الظفر

(ج) جیش العسرة ✅

(د) جیش الایمان

🟢 **12. غزوہ تبوک میں کتنے صحابہ شریک ہوئے؟**

(الف) 10 ہزار

(ب) 20 ہزار

(ج) 30 ہزار ✅

(د) 40 ہزار

🟢 **13. غزوہ تبوک کا نتیجہ کیا رہا؟**

(الف) سخت جنگ ہوئی

(ب) شکست ہوئی

(ج) بغیر لڑائی کے فتح حاصل ہوئی ✅

(د) جنگ جاری رہی

StudyNotes360.com

🟢 **14. نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کیا ذمہ داری سونپی؟**

(الف) لشکر کی قیادت

(ب) چشمے کی حفاظت

(ج) اہل بیت کی حفاظت ✅

(د) مال تقسیم کرنے کی

🟢 **15. منافقین نے غزوہ میں شرکت سے انکار کیوں کیا؟**

(الف) سردی کا موسم تھا

(ب) حج کا وقت تھا

(ج) گرمی اور دشمن کی طاقت سے ڈر کر ✅

(د) بیمار تھے

🟢 **16. حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کیوں مشہور ہیں اس غزوے میں؟**

(الف) سب سے پہلے نکلنے والے

(ب) بغیر عذر پیچھے رہ گئے اور سچ بولا ✅

(ج) منافقوں کے ساتھ تھے

(د) گھوڑوں کے مالک تھے

🟢 **17. حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی توبہ کتنے دن بعد قبول ہوئی؟**

(الف) 30 دن

(ب) 40 دن

(ج) 50 دن ✅

StudyNotes360.com

(د) 60 دن

🟢 **18. منافقین کا سردار کون تھا جو غزوہ سے پیچھے ہٹا؟**

(الف) عبد اللہ بن اُبی ✅

(ب) ابو جہل

(ج) ابو سفیان

(د) عتبہ بن ربیعہ

🟢 **19. غزوہ تبوک کے موقع پر خواتین نے کس طرح شرکت کی؟**

(الف) جنگ میں شامل ہوئیں

(ب) مردوں کے ساتھ سفر کیا

(ج) زیورات اور سامان بطور عطیہ پیش کیا ✅

(د) کچھ نہیں کیا

🟢 **20. حضرت ابو عقیل رضی اللہ عنہ نے کس طرح تعاون کیا؟**

(الف) اپنے اونٹ دیے

(ب) سونا دیا

(ج) رات بھر مزدوری کر کے اجرت پیش کی ✅

(د) کچھ نہیں دیا

اہم مختصر سوالات:

1. غزوہ تبوک کس ہجری سال میں پیش آیا؟

➢ 9 ہجری میں۔

StudyNotes360.com

2. غزوہ تبوک کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

➤ اس علاقے میں ایک چشمہ تھا جس کا نام "تبوک" تھا، اسی مناسبت سے اس غزوے کو غزوہ تبوک کہا گیا۔

3. رومیوں کو مسلمانوں پر حملے کے لیے کس نے ابھارا؟

➤ قیصر روم ہرقل نے غسانی قبائل کو مسلمانوں سے جنگ پر ابھارا۔

4. مسلمانوں کو رومیوں کے حملے کی خبر کس ذریعے سے ملی؟

➤ شام سے آنے والے تاجروں نے مدینہ منورہ میں اطلاع دی۔

5. نبی کریم ﷺ نے غزوہ تبوک کی تیاری کا حکم کن حالات میں دیا؟

➤ شدید گرمی، قحط سالی اور پھلوں کے پکنے کے موسم میں، جو سخت ترین حالات تھے۔

6. نبی کریم ﷺ نے کن لوگوں کی شرکت غزوہ تبوک میں لازم قرار دی؟

➤ ہر اس شخص کی جس کے پاس صحت اور سواری میسر تھی۔

7. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا؟

➤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت۔

8. حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے غزوہ تبوک میں کتنا مال پیش کیا؟

➤ اپنے گھر کا آدھا مال۔

9. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لشکر کے لیے کیا کچھ فراہم کیا؟

➤ ایک سو گھوڑے، نو سو اونٹ اور ایک ہزار دینار۔

10. صحابیات نے غزوہ تبوک کے لیے کیا کردار ادا کیا؟

➤ زیورات، کپڑے اور دیگر قیمتی اشیاء نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیں۔

StudyNotes360.com

11. حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ نے کس کام کی ذمہ داری سونپی؟

➢ اہل بیت کی حفاظت اور گھریلو انتظام کی۔

12. جیش العسرۃ کس لشکر کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟

➢ غزوہ تبوک کے لشکر کو، کیونکہ وہ سخت مالی تنگی اور قلت کے عالم میں تیار ہوا تھا۔

13. منافقین نے غزوہ تبوک کے موقع پر کیا رویہ اختیار کیا؟

➢ جہاد سے انکار کیا، جھوٹے بہانے بنائے اور مسلمانوں کے حوصلے پست کیے۔

14. حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی توبہ کس وجہ سے قبول ہوئی؟

➢ سچ بولنے کی وجہ سے۔

15. حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے توبہ کے بعد کیا عہد کیا؟

➢ زندگی بھر سچ بولنے کا۔

StudyNotes360.com

<u>تفصیلی جواب دیں (مشق)</u>

سوال1: غزوہ تبوک پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

❖ تعارف 🕌

غزوہ تبوک نبی کریم ﷺ کی قیادت میں لڑی جانے والی آخری غزوہ تھی، جو 9 ہجری میں پیش آئی۔ اس غزوہ میں مسلمانوں نے سخت حالات، قحط سالی اور گرمی کے باوجود بے مثال قربانی، صبر و استقامت اور اللہ پر بھروسے کا مظاہرہ کیا۔

📍 غزوہ کا پس منظر

رومی سلطنت نے مسلمانوں پر حملے کا منصوبہ بنایا۔ قیصر روم ہرقل نے شام کے غسانی قبائل کو مسلمانوں کے خلاف اکسایا۔ شام کے تاجروں کے ذریعے یہ خبر مدینہ پہنچی کہ رومیوں نے ایک بڑا لشکر تیار کر لیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے جہاد کا اعلان کیا۔

🏜️ حالات کی شدت

- شدید گرمی کا موسم
- قحط سالی کا دور
- پھلوں کے پکنے کا وقت (زرعی مصروفیت)
- سواریاں اور راشن کی کمی

ان ناسازگار حالات کے باوجود نبی کریم ﷺ کی دعوت پر صحابہ کرامؓ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

💰 **صحابہ کرام کی قربانیاں**

حضرت ابو بکر صدیقؓ: گھر کا سارا مال پیش کیا

حضرت عمرؓ: آدھا مال دیا

حضرت عثمانؓ: 100 گھوڑے، 900 اونٹ، 1000 دینار

حضرت عبد الرحمن بن عوفؓ: 4000 درہم

صحابیاتؓ: زیورات، ہار، کنگن، چادریں پیش کیں

StudyNotes360.com

🛡️ **منافقین کا کردار**

- عبد اللہ بن ابی اور جد بن قیس جیسے منافقین نے شرکت نہ کی
- مسلمانوں کے حوصلے پست کرنے کی کوشش کی

بہانے تراشے: "گرمی بہت ہے"، "رومی بہت طاقتور ہیں"

اللہ تعالیٰ نے ان کے نفاق کو ظاہر اور رسوا کر دیا۔

🐪 **سفر کی مشکلات**

لشکر کی تعداد: 30,000

- سواریاں کم
- پانی اور زادِ راہ کی کمی
- ایک کھجور کئی افراد میں تقسیم ہوتی
- ایک اونٹ پر کئی صحابہ باری باری سوار ہوتے
- اسی لیے اس لشکر کو جیش العسرة (تنگی والا لشکر) کہا جاتا ہے۔

🏆 بغیر جنگ فتح

رومی مسلمانوں کی پیش قدمی دیکھ کر ڈرے بغیر لڑے پسپا ہو گئے۔ مسلمان فتح یاب ہوئے اور کوئی جنگ نہ ہوئی۔ یہ بھی نبی ﷺ کی حکمت و تدبیر کا نتیجہ تھا۔

🏡 واپسی پر استقبال

نبی کریم ﷺ اور صحابہؓ جب مدینہ واپس آئے تو عورتوں اور بچوں نے پُرجوش استقبال کیا۔ یہ اسلامی معاشرے کے جذبے کا اظہار تھا۔

😔 تین صحابہ کی غیر حاضری

1. حضرت کعب بن مالکؓ
2. مرارہ بن ربیعؓ
3. ہلال بن امیہؓ

یہ بغیر کسی عذر کے شریک نہ ہو سکے، لیکن جھوٹ بولنے کے بجائے سچ کہا۔ ان پر 50 دن کا سماجی بائیکاٹ کیا گیا۔

💠 اللہ کی طرف سے معافی

اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ کی آیات (118) میں ان کی توبہ قبول کرنے کا اعلان فرمایا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں خوشخبری دی کہ یہ تمہاری زندگی کا سب سے بابرکت دن ہے۔

🌟 حدیث مبارکہ

> "جو شخص تنگی کے وقت راہِ خدا میں خرچ کرے، اللہ اس کے لیے جنت واجب کر دیتا ہے۔"

(مشکوٰۃ شریف)

✍️ خلاصہ:

غزوہ تبوک ایمان، قربانی، صبر اور نفاق سے نجات کی روشن علامت ہے، جس سے ہمیں سچائی، استقامت اور اللہ پر بھروسے کا سبق ملتا ہے۔

StudyNotes360.com

(5) حجۃ الوداع

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کب ادا فرمایا؟**

(الف) 8 ہجری

(ب) 9 ہجری

(ج) 10 ہجری ✅

(د) 11 ہجری

🟢 **2. حج اور عمرہ اکٹھا ادا کرنے کو کیا کہتے ہیں؟**

(الف) حج مبرور

(ب) حج قران ✅

(ج) حج تمتع

(د) حج افراد

🟢 **3. ہدی سے مراد ہے:**

(الف) قربانی کا جانور ✅

(ب) پالتو جانور

(ج) حلال جانور

(د) طاقت ور جانور

🟢 **4. نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع سے واپسی پر حضرت علیؓ کی شان کس مقام پر بیان کی؟**

StudyNotes360.com

(الف) ذو الحلیفہ

(ب) حدیبیہ

(ج) غدیر خم ✅

(د) منی

🟢 **5. خطبہ حجۃ الوداع میں نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے کس بات کی گواہی لی؟**

(الف) حج ادا کرنے پر

(ب) قربانی کرنے پر

(ج) رسالت کا حق ادا کرنے پر ✅

(د) نماز ادا کرنے پر

اہم معروضی سوالات:

StudyNotes360.com

🟢 **1. نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کب ادا فرمایا؟**

(الف) 8 ہجری

(ب) 9 ہجری

(ج) 10 ہجری ✅

(د) 11 ہجری

🟢 **2. حجۃ الوداع کے لیے نبی کریم ﷺ مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟**

(الف) 10 ذو القعدہ

(ب) 26 ذو القعدہ ✅

(ج) 1 ذو الحجہ

(د) 8 ذو الحجہ

🟢 **3. نبی کریم ﷺ نے کون سا حج ادا کیا تھا؟**

(الف) حج افراد

(ب) حج تمتع

(ج) حج قران ✅

(د) حج بدل

🟢 **4. حج قران کا مطلب ہے:**

(الف) صرف حج کا احرام باندھنا

(ب) صرف عمرہ کرنا

(ج) حج اور عمرہ اکٹھے کرنا ✅

(د) بعد میں عمرہ کرنا

🟢 **5. نبی کریم ﷺ کے وصال کے وقت آپ کا سرِ مبارک کس کی گود میں تھا؟**

(الف) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ✅

(ج) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(د) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ

🟢 **6. حج کے دوران نبی کریم ﷺ نے طواف کے بعد کہاں قیام فرمایا؟**

(الف) حجون ✅

(ب) صفا

StudyNotes360.com

(ج) منی

(د) عرفات

🟢7. ترویہ کا دن کون سا ہوتا ہے؟

(الف) 9 ذو الحجہ

(ب) 8 ذو الحجہ ✅

(ج) 10 ذو الحجہ

(د) 11 ذو الحجہ

🟢 **8. خطبہ حجۃ الوداع نبی کریم ﷺ نے کہاں دیا؟**

(الف) منی

(ب) وادی عرنہ ✅

(ج) عرفات کا میدان

(د) مزدلفہ

🟢 **9. نبی کریم ﷺ کے خطبے کا مرکزی پیغام کیا تھا؟**

(الف) روزے کی فرضیت

(ب) جہاد کی فضیلت

(ج) حقوق العباد اور مساوات ✅

(د) جنگ کا اعلان

🟢 **10. نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع میں فرمایا: "کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں، مگر..."**

StudyNotes360.com

(الف) زبان کی بنیاد پر

(ب) نسل کی بنیاد پر

(ج) علم کی بنیاد پر

(د) تقویٰ کی بنیاد پر ✅

🟢 **11. "جاہلیت کے تمام رسم و رواج میں نے اپنے پاؤں تلے روند دیے" کس نے فرمایا؟**

(الف) حضرت علیؓ

(ب) حضرت عمرؓ

(ج) نبی کریم ﷺ ✅

(د) حضرت ابوبکرؓ

🟢 **12. خطبہ حجۃ الوداع کے وقت کون سی آیت نازل ہوئی؟**

(الف) سورہ یٰسین

(ب) سورہ توبہ

(ج) سورہ المائدہ: 3 ✅

(د) سورہ فاتحہ

🟢 **13. حضرت علیؓ کو یمن کس مقصد سے بھیجا گیا؟**

(الف) تجارت کے لیے

(ب) لڑائی کے لیے

(ج) دعوتِ اسلام کے لیے ✅

(د) زکوٰۃ جمع کرنے

StudyNotes360.com

🟢 **14. غدیر خم کے مقام پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا:**

(الف) علی کو اپنا امام مانو

(ب) علی میرا بیٹا ہے

(ج) میں جس کا مولا ہوں، علی بھی اس کا مولا ہے ✅

(د) علی علم کے دروازے ہیں

🟢 **15. غدیر خم پر حضرت علیؓ کے بارے میں دعا فرمائی:**

(الف) "اے اللہ، علی کو مال دے"

(ب) "اے اللہ، جسے علی دوست رکھے، تو بھی رکھ" ✅

(ج) "اے علی، تم جنتی ہو"

(د) "علی میرا نائب ہے"

StudyNotes360.com

<u>مختصر جواب دیں (مشق)</u>

(1) غدیر خم کے حوالے سے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی فضیلت بیان کریں۔

غدیر خم، ایک مقام ہے جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہے، جہاں حجاج کرام حج سے واپسی پر قیام کرتے تھے۔ حجۃ الوداع کے بعد اسی مقام پر نبی کریم ﷺ نے ایک عظیم الشان خطبہ دیا، جس میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی شان اور فضیلت کا اظہار فرمایا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

> "من كنت مولاه فعلي مولاه، اللهم وال من والاه، وعاد من عاداه"

ترجمہ: "جس کا میں دوست (مولا) ہوں، علی بھی اُس کا دوست ہے۔ اے اللہ! جو علی سے دوستی کرے، تو اس سے دوستی فرما، اور جو اس سے دشمنی کرے، تو اس سے دشمنی فرما۔"

یہ اعلان واضح کرتا ہے کہ حضرت علیؓ کا مقام مسلمانوں کے درمیان محبت، وفاداری، اور قیادت میں اعلیٰ ہے۔ ان سے محبت رکھنا ایمان کی علامت اور ان سے بغض رکھنا گمراہی کی علامت ہے۔

(2) نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقعے پر مساوات کے حوالے سے کیا ارشاد فرمایا؟

نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک ایسا انقلابی خطبہ دیا جس نے انسانوں کے درمیان نسل، رنگ، زبان اور قومیت کے تمام امتیازات کو ختم کر دیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

> "لا فضل لعربی علی عجمی، ولا لعجمی علی عربی، ولا لأحمر علی أسود، ولا لأسود علی أحمر، إلا بالتقوى"

> **ترجمہ:** "نہ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت ہے، نہ کسی عجمی کو عربی پر، نہ کسی گورے کو کالے پر، نہ کالے کو گورے پر، سوائے تقویٰ کے۔"

یہ تعلیم دنیا کے لیے ایک انقلابی پیغام مساوات تھی، جس کا مقصد انسانوں کو ایک ہی نسل (آدم) کی اولاد سمجھ کر بھائی چارے اور عدل و انصاف کی بنیاد پر جوڑنا تھا۔

(3) نبی کریم ﷺ نے ہدایت اور راہ نمائی کے لیے کن دو چیزوں کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم دیا؟

نبی کریم ﷺ نے اپنی وفات سے پہلے امت کو گمراہی سے بچانے کے لیے دو مضبوط سہارے دیے۔ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:

> "إني قد تركت فيكم ما إن تمسكتم به لن تضلوا بعدي أبداً: كتاب الله وسنتي"

ترجمہ: "میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، اگر تم انہیں مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے: اللہ کی کتاب (قرآن) اور میری سنت۔"

یہ دونوں چیزیں قیامت تک مسلمانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ اگر مسلمان قرآن و سنت کو مضبوطی سے تھام لیں تو وہ ہر فتنے، بدعت اور گمراہی سے محفوظ رہیں گے۔

اہم مختصر سوالات:

1. حجۃ الوداع کسے کہتے ہیں؟

نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی میں صرف ایک مرتبہ حج ادا کیا جو 10 ہجری میں ہوا۔ چونکہ اس کے بعد آپ ﷺ کا وصال ہو گیا، اس لیے اسے "حجۃ الوداع" یعنی الوداعی حج کہا جاتا ہے۔

StudyNotes360.com

2. نبی کریم ﷺ نے حج کا اعلان کب کیا؟

اسلام کی دعوت اور تبلیغ مکمل ہونے کے بعد 10 ہجری میں نبی کریم ﷺ نے حج کا اعلان فرمایا تاکہ امت کو ایک جامع پیغام دیا جا سکے۔

3. نبی کریم ﷺ مدینہ سے کب روانہ ہوئے؟

آپ ﷺ 26 ذو القعدہ 10 ہجری کو مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، اور راستے میں مختلف مقامات پر قیام کیا۔

4. نبی کریم ﷺ ذوالحلیفہ کب پہنچے اور کیا عمل کیا؟

آپ ﷺ نماز عصر سے پہلے ذوالحلیفہ پہنچے، وہاں دو رکعت قصر نماز پڑھی، رات وہیں گزاری اور اگلے دن غسل کیا، خوشبو لگائی اور احرام باندھا۔

5. نبی کریم ﷺ نے حج کا کون سا طریقہ اختیار کیا؟

آپ ﷺ نے حج قران ادا کیا، یعنی ایک ہی احرام میں حج اور عمرہ دونوں ادا کیے۔

6. حج قران کسے کہتے ہیں؟

ایسا حج جس میں حاجی ایک ہی احرام میں عمرہ اور حج دونوں ادا کرے، اور قربانی کرنا لازم ہو۔

7. نبی کریم ﷺ نے تلبیہ کب اور کہاں پڑھا؟

آپ ﷺ نے احرام باندھنے کے بعد مصلے پر کھڑے ہو کر "لبیک اللهم لبیک" کہنا شروع کیا اور سواری پر سوار ہو کر بھی تلبیہ جاری رکھا۔

8. آپ ﷺ نے عرفات میں خطبہ کہاں دیا؟

آپ ﷺ نے عرفات کے میدان میں وادی عرنہ میں قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

9. نبی کریم ﷺ نے مساوات کے بارے میں خطبہ حج میں کیا فرمایا؟

آپ ﷺ نے فرمایا: کسی عربی کو عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں، سوائے تقویٰ کے۔ سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے تھے۔

StudyNotes360.com

10. نبی کریم ﷺ نے امت کو کن دو چیزوں کو تھامنے کا حکم دیا؟

آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، اگر تم ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو گمراہ نہیں ہو گے، وہ ہیں: اللہ کی کتاب (قرآن) اور میری سنت۔

11. حجۃ الوداع کے دوران کون سی آیت نازل ہوئی؟

عرفات میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

> "آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور اسلام کو تمہارے لیے بطور دین پسند کر لیا۔" (سورہ المائدہ: 3)

12. نبی کریم ﷺ نے سود کے خاتمے کی ابتدا کس سے فرمائی؟

آپ ﷺ نے سب سے پہلے اپنے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا سود معاف کرنے کا اعلان فرمایا، تاکہ اصلاح کی ابتدا اپنے گھر سے ہو۔

13. نبی کریم ﷺ نے عورتوں کے بارے میں کیا نصیحت کی؟

آپ ﷺ نے فرمایا: "عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، کیونکہ وہ تمہارے زیرِ کفالت ہیں۔ ان کے بھی تم پر حقوق ہیں جیسے تمہارے ان پر۔"

14. حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کب بھیجا گیا؟

رمضان 10 ہجری میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ نے یمن اصلاح کے لیے بھیجا۔ انہوں نے وہاں دین کی دعوت دی اور قبیلہ ہمدان اسلام میں داخل ہوا۔

15. نبی کریم ﷺ نے حضرت علی کے بارے میں غدیر خم میں کیا فرمایا؟

آپ ﷺ نے فرمایا:

> "جس کا میں مولا ہوں، علی بھی اس کا مولا ہے۔ اے اللہ! جو علی سے محبت رکھے، تُو بھی اس سے محبت رکھ، اور جو علی سے دشمنی رکھے، تُو بھی اس کا دشمن ہو۔"

<u>تفصیلی جواب دیں (مشق)</u>

StudyNotes360.com

سوال 1: حجۃ الوداع پر جامع نوٹ لکھیں۔

❖ تعارف

حجۃ الوداع نبی کریم ﷺ کا واحد اور آخری حج تھا، جو 10 ہجری میں ادا کیا گیا۔ چونکہ یہ حج آپ ﷺ کی وفات سے کچھ عرصہ قبل ہوا، اسی لیے اسے "حجۃ الوداع" یعنی الوداعی حج کہا جاتا ہے۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے ہزاروں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے ایک تاریخی خطبہ دیا جس میں دین اسلام کے مکمل ضابطہ حیات ہونے کا اعلان کیا گیا۔

📍 حج کی تیاری

- نبی کریم ﷺ نے 10 ہجری میں حج کا اعلان فرمایا۔
- ہزاروں مسلمان مختلف علاقوں سے حج کی ادائیگی کے لیے مدینہ منورہ آئے۔
- آپ ﷺ 26 ذو القعدہ کو مدینہ سے روانہ ہوئے اور ذوالحلیفہ پہنچے۔
- وہاں غسل فرمایا، خوشبو لگائی، دو رکعت نماز پڑھی اور حج قران کا احرام باندھا۔
- **حج قران**: وہ حج جس میں عمرہ اور حج ایک ہی احرام میں ادا کیا جاتا ہے۔

🕋 مناسکِ حج

- نبی کریم ﷺ قافلے کے ساتھ مکہ پہنچے اور بیت اللہ کا طواف کیا۔
- صفا و مروہ کی سعی کی، احرام برقرار رکھا کیونکہ قربانی کا جانور ساتھ تھا۔
- 8 ذوالحجہ کو منی تشریف لے گئے اور پانچ نمازیں ادا کیں۔
- 9 ذوالحجہ کو عرفات پہنچے، جہاں آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا۔

📖 خطبہ حجۃ الوداع

خطبہ حجۃ الوداع اسلامی تعلیمات کا نچوڑ ہے۔ اس میں درج ذیل اہم نکات شامل تھے:

انسانی مساوات:

"کسی عربی کو عجمی پر، اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں، سوائے تقویٰ کے۔"

حقوق العباد:

جان، مال اور عزت کو محترم قرار دیا۔

StudyNotes360.com

"تمھاری جان، مال اور عزت ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسے یہ دن، مہینہ اور مقام حرمت والا ہے۔"

خواتین کے حقوق:

عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید فرمائی اور ان کے شرعی حقوق کا تحفظ کیا۔

سود کی حرمت:

جاہلیت کے تمام سود ختم کر دیے گئے، سب سے پہلے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا سود معاف کیا۔

اسلامی قانون کی تکمیل:

اسی موقع پر قرآن کی مشہور آیت نازل ہوئی:

> "آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی..."

(سورہ المائدہ: 3)

امت کی رہنمائی:

فرمایا: "میں تمھارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔ اگر تم ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔"

رسالت کی گواہی:

صحابہ نے گواہی دی: "آپ ﷺ نے پیغام پہنچایا، حق ادا کیا اور امت کی خیر خواہی کی۔"

🌿 حضرت علی رضی اللہ عنہ کا تذکرہ

واپسی پر غدیر خم کے مقام پر نبی کریم ﷺ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شان بیان فرمائی:

> "جس کا میں مولا ہوں، علی بھی اس کا مولا ہے۔ اے اللہ! جو علی سے محبت رکھے تو اس سے محبت رکھ، اور جو اس سے دشمنی رکھے، تو اس سے دشمنی رکھ"

✍️ **خلاصہ:**

حجۃ الوداع نہ صرف ایک عبادت تھی بلکہ نبی کریم ﷺ نے امت کو آخری مرتبہ ایک مکمل ضابطہ حیات، حقوق و فرائض، معاشرتی عدل و انصاف، اور رہنمائی کا جامع پیغام دیا۔ یہی وہ حج ہے جس میں اسلام کی تکمیل اور نبوت کا اختتام ہوا۔

StudyNotes360.com

(6) وصال نبوی

معروضی سوالات (مشق)

🟢 **1. نبی کریم ﷺ کی بیماری کا آغاز کس مہینے میں ہوا؟**

(الف) صفر المظفر ✅

(ب) محرم الحرام

(ج) ربیع الاول

(د) رمضان المبارک

🟢 **2. نبی کریم ﷺ کی آخری وصیت کا تعلق کس سے تھا؟**

(الف) عورتوں، غلاموں اور نماز سے ✅

(ب) وراثت سے

(ج) سود سے

(د) زکوٰۃ سے

🟢 **3. نبی کریم ﷺ نے وصال سے ایک دن قبل کون سا عمل کیا؟**

(الف) تمام غلام آزاد کر دیے ✅

(ب) روزہ رکھا

(ج) عمرہ ادا کیا

(د) نماز کی امامت کی

🟢 **4. حضرت فاطمہؓ کو نبی کریم ﷺ نے کس بات پر تبسم فرمایا؟**

StudyNotes360.com

(الف) جنت کی بشارت پر

(ب) تسبیح عطا ہونے پر

(ج) ملاقات کی بشارت پر ✅

(د) جگر کا ٹکڑا فرمانے پر

🟢 5. نبی کریم ﷺ کا وصال کس وقت ہوا؟

(الف) سہ پہر کے وقت

(ب) چاشت کے وقت ✅

(ج) عشاء کے وقت

(د) فجر کے وقت

<u>اہم معروضی سوالات</u>:

🟢 1. نبی کریم ﷺ نے فریضہ حج کب ادا فرمایا؟

(الف) 9 ہجری

(ب) 10 ہجری ✅

(ج) 11 ہجری

(د) 8 ہجری

🟢 2. نبی کریم ﷺ کی بیماری کا آغاز کہاں سے واپسی پر ہوا؟

(الف) عرفات

(ب) مدینہ

(ج) بقیع الغرقد ✅

StudyNotes360.com

(د) غارِ حرا

🟢 **3. بیماری کے دوران نبی کریم ﷺ کس کے گھر میں مستقل قیام پذیر ہوئے؟**

(الف) سیدہ اُمِ سلمہؓ

(ب) سیدہ میمونہؓ

(ج) سیدہ عائشہ صدیقہؓ ✅

(د) سیدہ حفصہؓ

🟢 **4. نبی کریم ﷺ نے نماز کی امامت کے لیے کس صحابی کو مقرر فرمایا؟**

(الف) حضرت عمرؓ

(ب) حضرت عثمانؓ

(ج) حضرت علیؓ

(د) حضرت ابوبکر صدیقؓ ✅

🟢 **5. نبی کریم ﷺ نے وصال سے ایک دن قبل کیا عمل فرمایا؟**

(الف) روزہ رکھا

(ب) تمام غلام آزاد کیے ✅

(ج) صدقہ جمع کیا

(د) عمرہ ادا کیا

🟢 **6. نبی کریم ﷺ نے اپنی آخری وصیت میں کن لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید فرمائی؟**

(الف) مہاجرین

StudyNotes360.com

(ب) قریش

(ج) انصار ✅

(د) اہل یمن

🟢 **7. وصال سے قبل نبی کریم ﷺ نے کتنے دینار صدقہ دیے؟**

(الف) پانچ

(ب) سات

(ج) آٹھ

(د) چند دینار ✅

🟢 **8. حضرت فاطمہؓ کو نبی کریم ﷺ نے کس بات پر مسکرایا؟**

(الف) جنت کی بشارت پر

(ب) تسبیح عطا ہونے پر

(ج) سب سے پہلے ملنے کی بشارت پر ✅

(د) زکوٰۃ کی تعلیم دینے پر

🟢 **9. نبی کریم ﷺ کے سامنے کس وقت مسواک لائی گئی؟**

(الف) وصال کے بعد

(ب) وصال سے پہلے ✅

(ج) ہجرت کے وقت

(د) عرفات کے دن

🟢 **10. نبی کریم ﷺ نے وفات کے وقت کیا الفاظ فرمائے؟**

StudyNotes360.com

(الف) اللہ اکبر

(ب) لا الٰہ الا اللہ

(ج) اللھم بالرفیق الاعلیٰ ✅

(د) سبحان اللہ

🟢 **11. نبی کریم ﷺ کا وصال کس وقت ہوا؟**

(الف) فجر کے بعد

(ب) چاشت کے وقت ✅

(ج) عشاء کے وقت

(د) مغرب کے بعد

🟢 **12. نبی کریم ﷺ کی تدفین کہاں ہوئی؟**

(الف) مسجد نبوی کے صحن میں

(ب) جنت البقیع

(ج) حضرت عائشہؓ کے حجرے میں ✅

(د) عرفات میں

🟢 13. نبی کریم ﷺ کی لحد میں کس نے اتارا؟

(الف) حضرت عمرؓ

(ب) حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ ✅

(ج) حضرت عثمانؓ

(د) حضرت بلالؓ

StudyNotes360.com

🟢 **14. نبی کریم ﷺ کی قبر پر پانی کس نے چھڑکا؟**

(الف) حضرت علیؓ

(ب) حضرت ابو طلحہؓ

(ج) حضرت بلالؓ ✅

(د) حضرت قثمؓ

🟢 **15. قبر انور کی زیارت کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟**

(الف) باعثِ ثواب ہے

(ب) سنت ہے

(ج) میری شفاعت واجب ہو جائے گی ✅

(د) افضل عمل ہے

StudyNotes360.com

مختصر جواب دیں (مشق)

❶ نبی کریم ﷺ کی زندگی کے آخری لمحات اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

- نبی کریم ﷺ کی زندگی کے آخری لمحات نہایت عظمت، صبر اور خدا پر توکل سے بھرپور تھے۔ وصال کے دن آپ ﷺ کی طبیعت مزید بگڑ چکی تھی۔ فجر کی نماز کے وقت حجرہ عائشہؓ کا پردہ ہٹا کر صحابہ کرام کو نماز میں مشغول دیکھا تو مسکرا دیے، گویا آپ ﷺ اپنی امت کی حالتِ عبادت پر خوش ہوئے۔
- اسی دن آپ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو بلوایا، ان کے کان میں دو باتیں کیں، جس پر وہ پہلے روئیں اور پھر مسکرا دیں۔ پھر حسنین کریمین کو سینے سے لگایا، ان سے محبت کا اظہار فرمایا۔

وصال کے وقت آپ ﷺ کا سر مبارک حضرت عائشہ صدیقہؓ کی گود میں تھا، اور زبان پر آخری الفاظ تھے:

> "اَللّٰهُمَّ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى"

(اے اللہ! مجھے اپنے اعلیٰ رفیق کے ساتھ ملا دے)

یہ الفاظ آپ ﷺ نے تین بار دہرائے اور پھر آپ ﷺ کا دست مبارک جھک گیا۔ یہ چاشت کا وقت تھا۔

❷ نبی کریم ﷺ کی لحد مبارک کس نے تیار کی اور کس نے آپ ﷺ کو قبر میں اتارا؟

نبی کریم ﷺ کی تدفین کے وقت لحد (قبر کی بغلی کھائی) حضرت ابوطلحہ انصاریؓ نے تیار کی۔

جب آپ ﷺ کو قبرِ مبارک میں اتارنے کا وقت آیا تو اس عظیم فریضے کی سعادت درج ذیل حضرات کو حاصل ہوئی:

- حضرت علی المرتضیٰؓ
- حضرت عباس بن عبدالمطلبؓ
- حضرت فضل بن عباسؓ
- حضرت قثم بن عباسؓ

انہوں نے آپ ﷺ کے جسدِ اقدس کو نہایت ادب، احترام اور محبت سے قبر مبارک میں اتارا۔

❸ نبی کریم ﷺ نے وصال سے قبل حضرت فاطمہؓ کے کان میں کیا ارشاد فرمایا جس سے وہ پہلے غمگین اور پھر خوش ہوئیں؟

وصال سے ایک دن قبل نبی کریم ﷺ نے اپنی لختِ جگر حضرت فاطمہؓ کو پاس بلایا اور دو بار کان میں کچھ فرمایا:

پہلی بار آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

> "میری بیماری اب موت کی طرف جا رہی ہے"

یہ سن کر حضرت فاطمہؓ رو پڑیں۔

دوسری بار آپ ﷺ نے فرمایا:

> "میرے اہلِ بیت میں سب سے پہلے تم مجھ سے آ ملو گی۔"

- یہ سن کر وہ مسکرا دیں۔
- یہ واقعہ صحیح بخاری حدیث 4434 میں بھی موجود ہے۔

StudyNotes360.com

❹ نبی کریم ﷺ نے وصال سے چند لمحے پہلے حسنین کریمینؓ سے کس طرح محبت کا اظہار فرمایا اور ان کے بارے میں کیا وصیت کی؟

نبی کریم ﷺ نے وفات سے قبل حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو پاس بلایا، انہیں چُوما، گلے لگایا، اور شفقت سے پیش آئے۔

آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو وصیت فرمائی کہ:

> "میرے ان نواسوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا۔"

یہ عمل اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ ﷺ کو حسنین کریمینؓ سے گہری محبت تھی، اور آپ ﷺ نے ان کی عزت و محبت کو اپنی امت کے لیے بھی لازم قرار دیا۔

❺ نبی کریم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

نبی کریم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا بہترین عبادت اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے۔ اس کی بہت سی احادیث میں فضیلت بیان ہوئی ہے۔ چند مشہور فضائل:

1. قربتِ رسول ﷺ کا ذریعہ:

> "قیامت کے دن لوگوں میں میرے سب سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا۔"

(جامع ترمذی: 484)

2. شفاعت کی ضمانت:

> "جو شخص میری قبر کی زیارت کرے، اس پر میری شفاعت واجب ہو گئی۔"

(سنن دارقطنی: 2669)

3. گناہوں کی بخشش:

> درود شریف پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

لہٰذا، امت مسلمہ پر لازم ہے کہ درود شریف کثرت سے پڑھا جائے تاکہ دنیا و آخرت میں نبی کریم ﷺ کی شفاعت حاصل ہو۔

StudyNotes360.com

اہم مختصر سوالات:

1.نبی کریم ﷺ کو بیماری کی شدت کس زوجہ محترمہ کے گھر لاحق ہوئی؟

نبی کریم ﷺ کو بیماری کی شدت حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر لاحق ہوئی۔ جب آپ بقیع الغرقد سے واپس آئے تو طبیعت بگڑنے لگی اور یہی سے بیماری کا آغاز ہوا۔

2. نبی کریم ﷺ کس زوجہ کے حجرے میں مستقل قیام پذیر ہوئے؟

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں نبی کریم ﷺ نے ازواج مطہرات کی اجازت سے مستقل قیام فرمایا تاکہ بیماری کے دوران تیمارداری کا آسانی سے انتظام ہو سکے۔

3. نبی کریم ﷺ نے بیماری کے دوران نماز کی امامت کے لیے کسے مقرر فرمایا؟

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ نے نماز کی امامت کے لیے مقرر فرمایا، کیونکہ آپ بیماری کی شدت کے باعث مسجد تشریف نہ لے جا سکے۔

4.وصال سے کتنے دن قبل نبی کریم ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھائی؟

نبی کریم ﷺ نے وصال سے چار دن قبل مغرب کی نماز خود ادا فرمائی، اس کے بعد شدت مرض کی وجہ سے نماز کی امامت کے قابل نہ رہے۔

5. نبی کریم ﷺ نے بیماری کے دنوں میں کن دو صحابہ کا سہارا لیا؟

نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا سہارا لیا، جب بیماری کے باوجود مسجد تشریف لائے۔

6. وصال سے ایک دن قبل نبی کریم ﷺ نے کون سا اہم عمل انجام دیا؟

وصال سے ایک دن قبل آپ ﷺ نے تمام غلاموں کو آزاد فرمایا، اپنے پاس موجود چند دینار صدقہ کر دیے اور فرمایا کہ جو کچھ بچ جائے وہ بھی صدقہ کر دیا جائے۔

7. نبی کریم ﷺ نے اپنی وفات سے پہلے کس چیز کی وصیت کی؟

آپ ﷺ نے نماز کی حفاظت، آپس میں حسن سلوک، انصار کے احترام اور اہل بیت کے ساتھ محبت کی وصیت فرمائی۔

StudyNotes360.com

8. نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے کان میں کیا فرمایا؟

نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اس بیماری میں آپ ﷺ کا وصال ہو جائے گا، جس پر وہ رو پڑیں، پھر فرمایا کہ سب سے پہلے تم مجھ سے آ ملو گی، جس پر وہ مسکرا اٹھیں۔

9. نبی کریم ﷺ کے سامنے کون سا برتن رکھا تھا وصال کے وقت؟

ایک پتھر یا لکڑی کا برتن جس میں پانی بھرا تھا، آپ ﷺ بار بار اپنا ہاتھ پانی میں ڈالتے اور چہرے پر ملتے اور فرماتے "موت کی سختیاں بہت شدید ہیں"۔

10. نبی کریم ﷺ کے آخری الفاظ کیا تھے؟

"اللَّهُمَّ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى" یعنی "اے اللہ! مجھے بلند رفیق (یعنی اپنی رفاقت) عطا فرما"، یہ الفاظ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمائے۔

11. نبی کریم ﷺ کو لحد میں اتارنے کا شرف کن افراد کو حاصل ہوا؟

حضرت علی، حضرت عباس، حضرت قثم بن عباس، اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہم کو یہ شرف حاصل ہوا کہ آپ ﷺ کو لحد میں اتارا۔

12. نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کہاں واقع ہے؟

آپ ﷺ کی قبر مبارک حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں واقع ہے، جو آج مسجد نبوی ﷺ کا حصہ ہے۔

13. نبی کریم ﷺ کا جنازہ کس انداز میں ادا کیا گیا؟

آپ ﷺ کا جنازہ باقاعدہ جماعت کی صورت میں ادا نہیں ہوا، بلکہ لوگ گروہ در گروہ آتے رہے، درود و سلام پڑھتے اور دعا کرتے رہے۔

14. نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جو شخص کثرت سے درود پڑھتا ہے، قیامت کے دن وہ نبی کریم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔

15. نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر پانی کس نے چھڑکا؟

StudyNotes360.com

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک پر سرہانے کی طرف سے پانی چھڑکا جیسا کہ تدفین کے بعد کیا جاتا ہے۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: وصالِ نبوی ﷺ پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

❖ تعارف 🕋

نبی کریم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا ہر لمحہ انسانیت کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ آپ ﷺ کا وصال امت مسلمہ کے لیے سب سے زیادہ دکھ بھرا اور دل سوز واقعہ ہے۔ اس دن صرف ایک نبی کا انتقال نہیں ہوا بلکہ وحی کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو گیا۔

📅 بیماری کی ابتدا

نبی کریم ﷺ کو بیماری ماہ صفر 11 ہجری کے آخری ایام میں لاحق ہوئی۔ بیماری کی شدت حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر ہوئی، اور پھر آپ ﷺ ازواج مطہرات کی اجازت سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں منتقل ہو گئے۔

🕌 نماز کی امامت کا حکم

جب بیماری میں شدت آ گئی تو نبی کریم ﷺ مسجد میں نماز کے لیے تشریف نہ لے جا سکے۔ آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امامت کا حکم دیا۔ یہ فیصلہ آپ ﷺ کی دور اندیش قیادت کی علامت ہے۔

🤲 اہم وصیتیں

نبی کریم ﷺ نے وفات سے قبل کئی اہم وصیتیں فرمائیں:

- نماز کی پابندی
- کمزوروں کے ساتھ حسن سلوک
- انصار کے حقوق کی حفاظت
- غلاموں کو آزاد کرنا
- مال کو صدقہ کر دینا

💠 اہل بیت سے تعلق

وصال سے ایک دن قبل آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ وہ سب سے پہلے آپ ﷺ سے جا ملیں گی۔ وہ پہلے روئیں اور پھر خوش ہو گئیں۔

وصال سے چند لمحے پہلے حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو چوما اور ان کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت فرمائی۔

🧊 آخری لمحات

وصال کے وقت آپ ﷺ کے سامنے پانی سے بھرا برتن تھا۔ آپ ﷺ بار بار ہاتھ ڈالتے اور چہرے پر ملتے۔ زبان پر کلمہ تھا:

> "لا إلهَ إِلَّا الله، إِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٍ"

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

> "اللَّهُمَّ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى"

اور آپ ﷺ کا مبارک ہاتھ نیچے گر گیا۔ یہ لمحہ چاشت کے وقت پیش آیا۔

تجہیز و تکفین

آپ ﷺ کو غسل دیا گیا، بیری کے پتوں والا پانی استعمال کیا گیا۔ آپ ﷺ کو حضرت علی، حضرت عباس، حضرت فضل اور حضرت قثم رضی اللہ عنہم نے قبر میں اتارا۔

قبر مبارک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں بنی۔

🌹 **درود و سلام کی فضیلت**

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے والوں کے لیے خاص فضیلت ہے:

> "جو میری قبر کی زیارت کرے گا، اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔"

(سنن دارقطنی)

💠 **حدیث مبارکہ**

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

StudyNotes360.com

> "قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا۔"

(ترمذی)

✍️ **خلاصہ:**

وصالِ نبوی ﷺ کا واقعہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی سیرت، ان کی تعلیمات، وصیتوں، اور محبت کا درس دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ان کے بتائے راستے پر چلیں، عقیدہ ختم نبوت پر مضبوطی سے جمے رہیں، اور نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجیں۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.
No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.

StudyNotes360.com